شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

23 ستمبر 2023ء

پریس ریلیز

حکومت اور اشرافیہ کے گٹھ جوڑ نے ملکی معیشت کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): حکومت اور اشرافیہ کے گٹھ جوڑ نے ملکی معیشت کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے بجلی کی قیمت میں فی یونٹ 3.28 روپے مزید اضافہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف حکومتِ پاکستان پٹرول، بجلی اور دیگر بنیادی ضروریاتِ زندگی کے اشیاء کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ کرتی جارہی ہے اور اس کی وجہ یہ بتاتی ہے کہ آئی ایم ایف کی کڑی شرائط کی باعث عوام پر گرانی اور بالواسطہ ٹیکسوں کا بوجھ بڑھانا ناگزیر ہے۔ لیکن نگران وزیرِاعظم پاکستان کے دورۂ امریکہ کے دوران آئی ایم ایف کی سربراہ نے یہ پالیسی بیان دیا ہے کہ پاکستان کو چاہیے کہ امیروں اور مراعات یافتہ طبقہ پر ٹیکس بڑھائے اور غریبوں کو ریلیف دے۔ حقیقت یہ ہے کہ آئی ایم ایف کی سربراہ کے پالیسی بیان نے حکومت کے اُس بیانیہ کی نفی کردی ہے جس کو بنیاد بنا کر عوام کو مہنگائی کے پہاڑ تلے دبایا جارہا ہے۔ اُنہوں نے کہا اگرچہ اس بارے میں دو رائے نہیں ہوسکتیں کہ آئی ایم ایف درحقیقت عالمی سامراج کے تحفظ اور چھوٹے ممالک کو معاشی طور پر جکڑنے کے لیے قائم کیا گیا ایک ادارہ ہے لہٰذا پاکستان کو ہر حال میں آئی ایم ایف سے نجات حاصل کرنی چاہیے۔ اس کے باوجود ہمارے حکمرانوں کا یہ طرزِ عمل سامنے آرہا ہے کہ آئی ایم ایف کی جو ڈکٹیشن اشرافیہ کے مفاد میں ہو اُسے مان لیا جاتا ہے اور جو مفاد میں نہ ہو اُس سے صرفِ نظر کیا جاتا ہے۔ بہرحال یہ سوال اپنی جگہ قائم ہے کہ آخر ملک کے معاشی فیصلے عوام کے مفاد میں کیوں نہیں کیے جارہے۔ بلاواسطہ ٹیکس کیوں نہیں بڑھائے جارہے۔ اشرافیہ کی مراعات کو کیوں کم نہیں کیا جارہا۔ پھر یہ کہ سود، کرپشن اور جاگیرداروں و سرمایہ داروں کے مفادات پر مبنی معاشی نظام کو جڑ سے کیوں نہیں اکھاڑا جارہا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ پاکستان کو بدترین معاشی دلدل سے نکالنے کے لیے بحیثیت قوم زبردست جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ ساری قوم کو قربانی دینے کے لیے تیار رہنا ہوگا لیکن معیشت کی اصلاح کے اس معاملے میں اشرافیہ اور حکومتی و ریاستی افراد اور اداروں سے آغاز کرنا ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ملک میں اسلام کے عادلانہ معاشی نظام کو نافذ کردیا جائے تو عوام کے بنیادی مسائل بھی حل ہو جائیں گے اور پاکستان کے قیام کے حقیقی مقصد کی جانب بھی پیش رفت ہوگی۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 23 September, 2023

"The unholy alliance between the government and the country's elite has brought the economy to the verge of collapse."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The unholy alliance between the government and the country's elite has brought the economy to the verge of collapse."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. While commenting on the additional 3.28 rupees per unit price hike in the cost of electricity, the Ameer said that the government of Pakistan is relentlessly increasing the prices of petrol, electricity and other basic necessities of life, while covering it up by claiming that the trend of rampant inflation and the burden of indirect taxation upon the masses is inevitable because of strict conditions imposed by the IMF. However, during the caretaker Prime Minister's visit to the US, the IMF's managing director advised in a policy statement that Pakistan should increase taxation on the affluent and privileged class and provide relief to the impoverished. The fact of the matter is that this policy statement by the managing director of the IMF is contrary to the government's narrative, which it has been using to bury the masses under the mountain of inflation. He said that it is an undeniable fact that the IMF is an institution established for the protection of global imperialism and to monetarily corner smaller nations, thus, Pakistan should seek riddance from it under all circumstances. Regardless, the apparent methodology of our leadership is that whichever dictation from the IMF falls in favor of the elite, it is accepted, while that which does not is neglected. The question remains that why are the economic decisions of the country not being made for the benefit of the masses? Why is direct taxation not being increased? Why are the privileges of the elite not being culled? Why is the economic system based on usury and corruption, facilitating landlordism and capitalism not being eradicated? The Ameer said that a tremendous nationwide struggle is vital to pull Pakistan out of the quagmire of worsening economic troubles. The entire nation must remain ready to sacrifice, but the process must begin with the elite and state personnel and institutions. The reality is that if the just economic system of Islam is established in the country, the fundamental problems faced by the people will be solved, and progress will finally be made towards achieving the true purpose of the creation of Pakistan.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan